محلہ احمدیہ قادیان 143516 ضلع گورداسپور (پنجاب) انڈیا

Mob:9682536974, E-Mail.: ansarullah@qadian.in

ہر فتح کا نشان ہمارے اندر ایک انقلاب پیدا کرنے والا ہونا چاہئے، یہ عہد کریں کہ آج کا دن ہمارے اندر، ہمارے بچوں اور ہماری نسلوں کے لئے بھی ایک روحانی انقلاب لانے کا دن ہو گا

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 30؍ ستمبر 2022ء بمقام **مسجد فتح عظیم**، صیحون (Zion)، امریکہ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ.

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج آپ یہاں افتتاح مسجد زائن کے لئے جمع ہیں، اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ امریکہ کو اِس مسجد کی تعمیر کرنے کی توفیق دی اور اُس شہر میں جو جماعت کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔

اِس شہر کی تاریخی اہمیت، ایک نام نہاد دعویدار اور اُس کا حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ غلط زبان استعمال کرنا، پھر اُس کا خاتمہ ہونا اور اِس شہر میں جماعت کا قیام ہونا اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والا ہر احمدی کو بناتا ہے اور بنانا چاہئے۔ اِس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ہم اِس شہر کے لوگوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے باوجود اِس کے کہ شروع میں کونسل نے تعمیر مسجد کی مخالفت کرتے ہوئے انکار کر دیا تھا، ہمارے حق میں کھڑے ہوئے اور کونسل کو مجبور کیا کہ وہ تعمیر مسجد کی اجازت دے۔ اُس عظیم خدا کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ جس نے ہمیں اِس مسجد کی تعمیر کی توفیق دی، پس اِس لحاظ سے ہم احمدیوں کے لئے ایک صرف خوشی کا دن نہیں بلکہ انتہائی شکر گزاری کا دن بھی ہے جس نے ہمیں تعمیر مسجد کے ساتھ امام زمانہ اور آنحضرتؐ کے عاشق صادقؑ کی سچائی کا بھی زندہ نشان دکھایا۔

یہ وعدوں کے پورے ہونے کا نظارہ نہیں تو اور کیا ہے؟ آج سے 120 سال پہلے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر جس جھوٹے دعویدار اور دشمن اسلام کی ہلاکت کی پیشگوئی آپؑ نے فرمائی تھی۔ آج اُس کے شہر میں، جس کے بارہ میں اُس کا اعلان تھا کہ کوئی مسلمان جب تک وہ عیسائی نہیں ہو جاتا یہاں داخل نہیں ہو سکتا، اللہ تعالیٰ نے جماعت کو مسجد بنانے کی توفیق دی۔ پس یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے کام، ایک ارب پتی اور دنیاوی جاہ و حشمت رکھنے

والے کو اللہ تعالیٰ نے جھوٹا کر دیا، ختم کر دیا اور پنجاب کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہنے والے اپنے فرستادہ کا دعویٰ جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے ساتھ کیا گیا تھا دنیا کے 220 ممالک میں گونجنے کے سامان بھی پیدا کر دیئے۔

پس کیا یہاں ہمارا کام ختم ہو جاتا ہے؟ کیا یہی کافی ہے کہ امریکہ کے ایک چھوٹے سے شہر میں ہم نے مسجد بنالی اور جماعت کو ترقی مل گئی، نہیں! حضرت مسیح موعودؑ کے لئے تو اللہ تعالیٰ نے پوری دنیا کو میدان عمل بنایا، ہم نے تو ہر چھوٹے شہر، بڑے شہر اور ملکوں کو آنحضرتؐ کی غلامی میں لانا ہے۔ ہم اگر اپنے وسائل دیکھیں تو یہ بڑا وسیع کام نظر آتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اِس سب کے باوجود ہمارے سپرد یہ کام کیا ہوا ہے اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا آپؑ سے وعدہ ہے لیکن آپؑ نے فرمایا! سب کام جو کئے جا رہے ہیں یہ تو معمولی کوشش ہے ہماری، اِس کے ساتھ اصل میں تو دعاؤں کی ضرورت ہے، دعاؤں سے ہی کام ہونے ہیں، پس اِس اہم بات کو ہمیں ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

مساجد کی تعمیر بھی اِس لئے ہوتی ہے کہ اِس میں عبادت کے لئے لوگ جمع ہوں، پانچ وقت اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں، جمعوں میں باقاعدگی اختیار کریں، دنیا کے لہو و لعب اور کاموں میں اپنی عبادتوں کو نہ بھول جائیں۔ اگر ہم اپنی عبادتوں کو بھول گئے تو یہ مسجد بنانا صرف ایک ظاہری ڈھانچہ کھڑا کرنا ہے، دنیا کو ہم یہ بتا رہے ہوں گے کہ یہاں ایک مسلمانوں کی مسجد بن گئی ہے لیکن ہمارے عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک اِس قابل نہیں ہوں گے کہ اِس مسجد کی برکات سے فیض پانے والے ہوں یا ہم حضرت مسیح موعودؑ کے مددگاروں میں سے ہوں۔ آپؑ نے تو فرمایا ہے، مسلسل دعاؤں سے میرے مددگار بنو تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جلد سے جلد پُورا ہوتا ہوئے دیکھیں۔

پس آج ہم میں سے ہر ایک کا کام ہے کہ مقبول دعاؤں کے لئے عبادتوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں، اپنے بچوں کو بھی عبادت کی عادت ڈالیں، اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اپنی نمازوں کو سنوار کر ادا کریں، خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں اور اِس سے مزید فتوحات کی توفیق مانگیں۔ کتنے خوش قسمت ہوں گے ہم میں سے وہ جن کو یہ سب کچھ حاصل ہو جائے اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کو برستا دیکھیں۔ اگر ہم اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں گے، دین کو دنیا پر مقدم کریں گے تو حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے جو وعدے ہیں اُنہیں اپنی زندگیوں میں پُورا ہوتے دیکھیں گے۔

آنحضرتؐ سے اللہ تعالیٰ کے فتح اسلام کے وعدہ کے باوجود جنگ بدر کے موقع پر آپؐ کی گریہ وزاری، عجز، خوف، خشیّت اور دعا ایک عظیم مقام پر پہنچی ہوئی تھی اس بابت حضرت ابو بکرؓ کے استفسار پر آنحضرتؐ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، فتوحات میں بھی مخفی شرائط ہوتی ہیں، اِس لئے میرا کام نہایت تضرع سے اللہ تعالیٰ سے اُس کی مدد مانگنا ہے۔۔۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔ وہ فانی فی اللہ کی دعائیں ہی تھیں جو یہ انقلاب لائیں،

پس آج بھی فانی فی اللہ کے غلام صادقؑ کی دعائیں ہی ہیں جو اپنے وقت پر پُورا ہو کر دنیا کو آپؐ کے قدموں کے نیچے لائیں گی لیکن آپؑ نے فرمایا! تم جو میری طرف منسوب ہوتے ہو اپنی دعاؤں اور عمل سے میری مدد کرو۔

آج ہم اِس مسجد میں بیٹھے اور اِس کا افتتاح کر رہے ہیں، اِس کا نام بھی فتح عظیم مسجد رکھا ہے اور یہ نام حضرت مسیح موعودؑ کے الہام اور پیشگوئی کے حوالہ سے رکھا گیا ہے۔ آپؑ نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر ڈوئی کی ہلاکت کی پیشگوئی کی اور فرمایا تھا! یہ نشان جس میں فتح عظیم ہو گی عنقریب ظاہر ہو گا۔ اور دنیا نے دیکھا کہ پندرہ، بیس دن کے اندر ہی اللہ تعالیٰ نے اُسے ذلت سے ہلاک کر دیا، اُس کی ہلاکت کے نشان کو اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر آپؑ نے فتح عظیم قرار دیا اور آج اِس کا اگلا قدم ہے جو اِس شہر میں ہم مسجد کا افتتاح کر رہے ہیں۔ آپؑ کے الہام کے ایک حصہ کو ہم نے تقریباً 115 سال پہلے پورے ہوتے دیکھا اور اُس کا اگلا قدم ہم آج پُورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے اُس وقت کے دنیاوی اخبارات کے حضرت مسیح موعودؑ کے چیلنج کو اپنے اخبارات میں جگہ اور پھر اُس کی ہلاکت کی خبر دینے کی بابت ارشاد فرمایا کہ، پس یہ خدا تعالیٰ کا نشان تھا جسے دنیا نے مانا۔ نیز سنڈے بوسٹن ہیرلڈ کی اشاعت مؤرخہ 23 جون 1907ء میں آپؑ کے تعارف، دعویٰ و چیلنج اور ڈوئی کی حسرت ناک ہلاکت کے بارہ میں لکھی گئی تفصیلات کا اختصار سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا! حضرت مسیح موعودؑ کا مشن بہت وسیع ہے، یہ تو ایک محاذ کی ایک جگہ کی فتح کا ذکر ہے، ہماری حقیقی خوشی تو اُس وقت ہو گی جب ہم دنیا کو آنحضرتؐ کے قدموں کے نیچے لائیں گے۔ اِس کے لئے اب ہمیں اِس مسجد کے بننے کے ساتھ تبلیغ کے نئے راستے تلاش کرنے ہوں گے، مسیح محمدیؐ کے دلائل کو دنیا کے سامنے پیش کرنا ہو گا، پہلے سے بڑھ کر اپنی عملی و روحانی حالت کو بہتر بنانا ہو گا۔

اصل فتح عظیم تو فتح مکہ تھی، کیا فتح مکہ کے بعد آنحضرتؐ اور خلفاءِ راشدین یا بعد کے مسلمانوں نے تبلیغ کے کام کو روک دیا تھا، کیا اسلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کی بھرپور کوشش نہیں کی تھی؟ جنگوں سے علاقے فتح نہیں کئے تھے؟ ہاں! جنگیں بھی ہوئیں لیکن اِس لئے نہیں کہ دین پھیلے بلکہ دل جیتے تھے جس سے قربانی کرنے والے لوگ گروہ دَر گروہ اسلام میں شامل ہوتے چلے گئے، پس آپؑ کے ذریعہ حاصل ہونے والی فتح کو مستقل تبلیغ اور دعاؤں سے دائمی کرنے کی ضرورت ہے۔

آنحضرتؐ سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ تا قیامت اِس دین کو قائم رکھنے اور تمکنت عطاء فرمانے کے لئے آخری زمانہ میں مسیح موعود اور مہدی معہود کو بھیجے گا اور پھر آپؑ کو بھیجا، آپؑ نے دنیا کو اپنی بعثت کی خبر دی اور باوجود وَسائل نہ ہونے کے یورپ، امریکہ اور دنیا کے کئی ملکوں میں آپؑ کا پیغام پہنچا نیز ڈوئی کے حوالہ سے ہم

دیکھ ہی رہے ہیں کہ کس شان سے پہنچا۔ آپؑ کے ذریعہ جو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا بیج بویا تھا وہ ایک شان سے دنیا میں پھیلتا، پھولتا جا رہا ہے۔

پس آج اِس مسجد کا افتتاح عظیم تب بنے گا جب ہم اِس حقیقت کو پہچان لیں کہ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے، ہمارا مقصد مسجدوں کو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے اور اُس کی رضا کو حاصل کرتے ہوئے آباد کرنا ہے۔ لیکن کیا اِس عظیم فتح کی خوشی میں ہم صرف ایک یادگار مسجد بنا دیں اور خوش ہو جائیں، ہم نے حضرت مسیح موعودؑ کی دعاؤں کے پھل کھائے اور کھا رہے ہیں لیکن آپؑ نے اپنے ماننے والوں کو بھی اِنہی قدموں پر چلنے کی تلقین فرمائی ہے جو اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے راستے ہیں۔۔۔ پس آج یہ ہمارا کام ہے، جو دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح موعودؑ کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں، مسیح محمدیؐ کے کام کو ملک کے کونے کونے میں پھیلا دیں، خدا تعالیٰ کی وحدانیت اِن پر ثابت کریں اور یہ کام اُس وقت ہو گا جب ہم اپنا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرتے ہوئے تقویٰ میں بڑھیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے خصوصاً اُس خیال سے بھی کہ وہ ایک شخص سے تعلق رکھتے ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی روبدنیا تھے ان تمام آفات سے نجات پاویں۔

پس اپنی اندرونی صفائی بھی بہت ضروری ہے اور جب یہ اندرونی صفائی ہو گی تو تقویٰ پیدا ہو گا تو پھر دنیا دیکھے گی کہ نشانات پر نشانات ظاہر ہوتے چلے جائیں گے اور یہی وہ مقام ہے جہاں فتوحات کے مزید راستے کھلتے چلے جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔ اور یہی وہ حالت ہے کہ فتح عظیم کی حقیقت کو بھی ہم دیکھیں گے۔ پس اے مسیح محمدیؐ کے غلامو! ہر فتح کا نشان ہمارے اندر ایک انقلاب پیدا کرنے والا ہونا چاہئے، یہ عہد کریں کہ آج کا دن ہمارے اندر، ہمارے بچوں اور ہماری نسلوں کے لئے بھی ایک روحانی انقلاب لانے کا دن ہو گا اور ہونا چاہئے ورنہ ڈوئی کی ہلاکت یا اِس شہر کے لوگوں کے اُس کے نام سے عدم واقفیت سے ہمیں کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے کہ ہم نے اِن کو متعارف کروا دیا یہ جانتے نہیں تھے۔ فائدہ تو تبھی ہے جب ہم اس فتح عظیم کی پیشگوئی کے پورا ہونے سے ہمارے اندر بھی ایک انقلاب عظیم پیدا ہو اور ہمارے اہل وطن بھی اور دنیا بھی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی غلامی کا جوا اپنی گردن پر ڈال لے۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی قائل ہو جائے اور اس کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو بھی یہ مقام حاصل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔